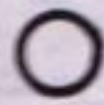


۳۳۔ شرح : قلم، جو زمین پر سجدہ ریز ہے، یہ صرف آپ سے عقیدت اور ارادت کا اظہار کر رہا ہے۔

۳۴۔ شرح : غالب، جو عاجز اور نیاز مند ہے، مدح نہیں کہتا، صرف دعا کر رہا ہے۔

۳۵۔ شرح : دعا بھی یہی ہے کہ آپ دنیا میں ہمیشہ زندہ رہیں، خدا کرے ایسا ہی ہو!



ایلین براؤن

ملاذ کشور و لشکر، پناہ شہر و سپاہ

جناب عالی ایلین برون والا جہا

بلند رتبہ وہ حاکم، وہ سرفراز امیر

کہ باج تاج سے لیتا ہے جس کا طرف کلاہ

وہ محض رحمت و رافت کہ بہر اہل جہاں

نیابت دم عیسیٰ کرے ہے جس کی نگاہ

وہ عین عدل کہ دہشت سے جس کی پریش کی

بنے ہے شعلہ آتش، انیس پترہ کاہ

تمہید :-

یہ قصیدہ غالب نے

اپنے شاگرد شونوائی

آرام کی فرمائش پر ۱۸۵۷ء

میں کہا تھا۔ آرام اگر

کے ایک ممتاز کاسٹ

گھرانے کے چشم چراغ

تھے اور ان کے دادا

منشی بنی دھر غالب

نے، خواجہ غلام حسین

نے خاص دوست

دستوں میں سے